"حمامہ" قسط نمبر 1

جون جولائی کی تپتی دھوپ میں جہاں ہر ذی روح
اس گرمی سے پریشان ہے سڑک پر مختلف گاڑیوں
کہ آنے جانے کی آوازیں ہیں سڑک کے قریب
غریب پھیری والے گرمی میں اپنے گھر والوں

urdunovelscollection.com

کے لیے حلال رزق کی تلاش میں نکلے ہیں آسمان پہ کہیں
کہیں کوئی پرندہ نظر آجاتا ہے شاید پرندے بھی اس گرمی
سے پریشان اپنے گھونسلوں میں بیٹھے ہیں
وہیں سڑک کے کنارے بڑی سی چادر میں خود کو چھپائے
وہ بس سٹینڈ پہ بیٹھے اپنا دایاں گھٹنا تیزی سے ہلا رہی تھی
شاید وہ کسی وجہ سے پریشان تھی ۔۔۔ کیونکہ اس کے چہرے

urdunovelscollection.com

پر پریشانی کے آثار نمایاں نظر آ رہے تھے اس نے اپنے بائیں
ہاتھ پر باندھی گھڑی میں ٹائم دیکھا جو کہ دوپہر کے دو بجا رہی
تھی اس کی پریشانی میں اضافہ ہوا کیونکہ شاید اس کے گھر والوں
کو پتہ چل گیا ہو گا کہ وہ وہاں پہ نہیں ہے کیونکہ وہ صبح نو بجے
کی وہاں سے نکلی ہوئی تھی۔۔۔اپنے ایک ہاتھ کی مٹھی میں
کاغذ کو زور سے دبائے ہوئے جس میں اس کی منزل کا پتہ

urdunovelscollection.com

تھا جو اس کے لیے بہت ضروری تھا اچانک اس کی نظر سڑک
کے پار غریب پھیری والے پر پڑی جو گرمی کی شدت کی وجہ
سے اپنی آستین سے بار بار اپنا چہرہ صاف کر رہا تھا
زندگی بھی کتنی عجیب ہے آج کے اس دور میں ہر خوشی امیروں
کے لیے ہے حتی کہ یہ موسم بھی امیروں کے لیے ہی خوشگوار
ثابت ہوتے ہیں وہیں غریبوں کے لیے سردی ہو یا گرمی

urdunovelscollection.com

پریشانی کا ہی باعث بنتے ہیں ابھی وہ انہی سوچوں میں تھی کہ

اچانک سے بس کے رکنے کی آواز آئی اس کے ساتھ بس سٹینڈ

پر ایک دو لوگ اور بھی تھے جو بس کا انتظار کر رہے تھے جلدی

سے بس میں سوار ہونے لگے محرمہ بھی ان کے ساتھ بس

میں سوار ہو گئی

ولی اللہ بنا کسی سے ڈرے اپنا مسئلہ بیان کرو سبحان شاہ کی رعبدار

urdunovelscollection.com

آواز جرگے میں گونجی ولی اللہ ہچکیوں سے روتے ہوئے بولا۔۔۔

سرکار۔۔۔سال میں شوکت نے اپنے بیٹے جمیل کے لیے

میری بیٹی کا رشتہ مانگا تھا۔۔لیکن میری بیٹی بچپن سے اپنے تایا

زاد سے منسوب ہے اور وہ دونوں ایک دوسرے کو پسند بھی

کرتے ہیں جس کی وجہ سے میں نے رشتے سے انکار کر دیا

تھا۔۔اب شوکت اور اس کے بیٹے نے غصے میں آ کے میری

گندم کی فصل کو آگ لگا دی ہے سرکار سائیں میری فصل
بالکل پک چکی تھی اور میں نے اسے بیچ کے اپنی بیٹی کی شادی
کرنی تھی لیکن اب میں کیا کروں۔۔۔ولی اللہ دونوں ہاتھ
اپنے سر پر رکھ کر زور زور سے رونے لگا
شوکت کیا یہ بات سچ ہے۔۔شوکت جو ایک طرف سر جھکائے
کھڑا تھا سبحان شاہ کی آواز پر اس نے اپنا سر اٹھایا۔۔نہیں۔۔

urdunovelscollection.com

نہیں سرکار سائیں یہ جھوٹ بول رہا ہے میں نے اس کی گندم
کی فصل کو آگ نہیں لگائی

ولی اللہ تمہارے پاس کوئی ثبوت ہے سبحان شاہ کی آواز پر ولی
اللہ نے بے ساختہ اپنے سرکار سائیں کو دیکھا۔۔۔جی جی سرکار
سائیں شوکت کی بیوی نے میری بیوی کو خود بتایا ہے شوکت
نے ولی اللہ کی بات پہ اپنی بیوی کو غصے سے گھورا اور آنکھوں

urdunovelscollection.com

کی آنکھوں میں چپ رہنے کا اشارہ کیا جمیلہ بتاؤ کیا ولی اللہ

ٹھیک کہہ رہا ہے۔ (جمیلہ ایک اچھی عورت تھی مگر

اس کا خاوند اور بیٹا ہر برے کام میں ملوث تھے جمیلہ اپنے

شوہر اور بیٹے کو سمجھاتی تھی لیکن وہ اس کی ایک نہیں سنتے

تھے اس نے اپنے شوہر اور بیٹے کو سنا جب وہ ولی اللہ کی فصل کو

آگ لگانے کی بات کر رہے تھے اس وجہ سے وہ سچ کا ساتھ

urdunovelcollection.com

دینے کے لیے یہاں چلی تو آئی تھی لیکن اب وہ اپنے شوہر کے غصے سے ڈر رہی تھی)۔۔۔جمیلہ جو اپنے خاوند کو غصے میں دیکھ کے گھبرا رہی تھی سبحان شاہ کی اواز پر چونکی۔۔۔ جمیلہ سچ سچ بتاؤ تمہیں یہاں پہ کسی سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔جی۔۔ج۔۔ی سرکار سائیں میں نے خود اپنے خاوند اور بیٹے کو یہ کہتے سنا تھا کہ ولی اللہ کی فصل کو

urdunovelscollection.com

آگ لگا دیں

ہمم۔۔۔ سبحان شاہ نے ہنکار بھرا۔۔۔ شوکت تمہاری اس سال کی گندم کی فصل کی ساری قیمت ولی اللہ کو ملے گی جو کہ اس کی گندم کی فصل سے پانچ گنا زیادہ ہے کیونکہ ایک تو تم نے ولی اللہ کی فصل جلا دی اور دوسرا وہ تمہاری وجہ سے اتنے دنوں تک پریشان رہا ہے اب تم اس کا ازالہ اپنی فصل بیچ کے

urdunovelscollection.com

اس کی رقم سے ادا کرو گے اور اگر تم نے اپنی بیوی پر اس وجہ سے

ہاتھ اٹھایا تو میں تمہارے ہاتھ کاٹنے میں ذرا دیر نہیں لگاؤں گا

اوئے لڑکے کیا تجھے اس معصوم جان پر ترس نہیں آتا۔۔۔ آرج

جو کہ فاختہ کا نشانہ لیے ہوئے اپنی رائفل چلانے ہی والا تھا کہ

پیچھے سے کسی کی اچانک آواز آئی۔۔۔ آرج جب پیچھے مڑ

urdunovelscollection.com

کر دیکھا تو ایک بزرگ آدمی جن کی لمبی سفید داڑھی تھی البتہ
سر کے بال دیکھ پانا مشکل تھا کیونکہ انہوں نے سر پر سفید پگڑی
باندھ رکھی تھی جگہ جگہ کپڑوں پر پیوند لگا ہوا تھا ایک ہاتھ میں
سوئی پکڑے وہ آرج کو ہی دیکھ رہے تھے

کیا تجھے۔۔۔"حمامہ"۔۔۔کی معصوم آواز سن کر سکون
محسوس نہیں ہوتا

urdunovelscollection.com

"حمامہ" کون۔۔۔ آرج اتنے لمحوں میں بس اتنا ہی بول پایا درویش کے چہرے پر نور ہی ایسا تھا کہ آرج یک تک انہیں ہی دیکھے جا رہا تھا بزرگ کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔۔

"فاختہ"۔۔۔۔کو کہتے ہیں

ہو گیا کیا یار یہ لے پا۔۔نی یزدان شاہ جو کہ گاڑی سے پانی لینے گیا تھا آرج شاہ کے ساتھ کسی کو دیکھ کر رکا۔۔ درویش

urdunovelscollection.com

نے ایک نظر یزدان کو دیکھا اور پھر بولے کیا تمہیں پتہ ہے کہ ۔۔۔"حمامہ"۔۔۔"محبت" کی علامت ہے لیکن محبت بھی وہ نہیں جس میں دنیا کا رنگ چڑھ گیا ہو۔۔۔ایسی محبت جو پاکیزہ ہو۔۔۔بے غرض بے لوث۔۔۔ایسی جیسے کہ وہ دو جہاں کا رب اپنے بندے سے کرتا ہے جو ہمیں ستر ماؤں سے زیادہ چاہتا ہے۔۔۔انسان کے لاکھ نافرمانی کے باوجود وہ منہ

urdunovelscollection.com

نہیں موڑتا ایک دفعہ معافی مانگنے سے ہزاروں رحمتیں نازل
کر دیتا ہے۔۔۔ جو ہماری نافرمانی کے باوجود اگلی صبح اپنے
فرشتوں کے ہاتھوں ہمارے لیے رزق بھیجتا ہے
اور "حمامہ" کی محبت بھی ایسی ہے۔۔۔ دنیا سے بیگانہ اپنے رب
کی محبت میں۔۔۔ اس کے ذکر میں مشغول اور ایسی محبت
صرف نرم دل والے ہی محسوس کر سکتے ہیں اتنا کہہ کر وہ

urdunovelscollection.com

درویش چلنے لگے جب اچانک آرزو کی آواز پر رکے شائد

میرا دل سخت نہ ہو۔۔۔اے ابن آدم میں نے کہا کہ تیرا

دل سخت ہے۔۔۔درویش نے ہلکی سی مسکراہٹ کے

ساتھ جواب دیا اور چلے گئے۔۔۔اور ان کی بات سن کر

مسکرانے کی باری آرزو کی تھی

urdunovelscollection.com

____

زنجبیل تم ابھی تک یہاں بیٹھی ہو میں نے تو سمجھا تھا چلی گئی ہو گی۔۔۔فجر جو کلاسز کے بعد لائبریری سے کچھ بک ایشوز کروانے گئی تھی واپسی پہ زنجبیل کو یونیورسٹی کے گارڈن میں بیٹھے دیکھ کر بولی۔۔۔ہاں بس تمہارا ہی انتظار کر رہی تھی یہ کہتے ہی زنجبیل اٹھ گئی اور فجر اس کے ساتھ چلنے لگی جب میں نے کہا تھا کہ میرے ساتھ لائبریری چلو تب تو

urdunovelscollection.com

نہیں گئی اور اب میڈم یہاں بیٹھ کر میرا انتظار کر رہی ہیں کیا
کھچڑی پک رہی ہے تمہارے دماغ میں ۔۔۔ فجر اس کو دیکھ
کر مشکوک انداز میں بولی ۔۔۔ جو کچھ سوچ رہی تھی کچھ
نہیں بس ایسے ہی ایک تو تمہارا انتظار کرو تو مسئلہ اور اگر نہ
کرو تو مسئلہ
باتیں کرتے کرتے وہ دونوں یونیورسٹی کے گیٹ سے باہر آ

urdunovelscollection.com

گئیں۔۔۔ٹھیک ہے چلو اللہ حافظ میری گاڑی آگئی ہے۔۔
زنجبیل نے مسکرا کر فجر سے کہا۔۔۔ چلو اللہ حافظ فجر اس کو
کہہ کر اپنے بھائی کی طرف چلی گئی جو بائیک پر اس کا انتظار کر
رہا تھا
محترمہ ذرا جلدی تشریف لے آتی تھی آپ نے۔۔"دامیار"
جو کہ پچھلے چالیس۔۔۔پینتالیس منٹ سے اس کا انتظار کر

urdunovelscollection.com

رہا تھا اس کو گاڑی میں بیٹھتے دیکھ بولا زنجبیل جو گاڑی کی بیک
سیٹ پر آکر بیٹھی تھی دامیار کی آواز پر اس کی طرف دیکھنے لگی
جس کا چہرہ غصے کی شدت سے لال ہو رہا تھا
ہر جگہ میرے پروفیسر بننے کی ضرورت نہیں اپنی یہ پروفیسری
یونیورسٹی کی حد تک رکھو اور میرے سے اپنی اوقات میں رہ
کر بات کیا کرو یونیورسٹی میں بھی میں صرف ادا سائیں کی

urdunovelscollection.com

کی وجہ سے تمہاری عزت کرتی ہوں۔۔۔زنجبیل دامیار کی غصے
بھری آواز سن کر اس سے دوگنا زیادہ غصے سے بولی۔۔۔اور
اگر تمہیں اتنا ہی مسئلہ ہوتا ہے مجھے پک کرنے میں تو میں ادا
سائیں سے کہہ دوں گی کہ آئندہ سے مجھے ڈرائیور پک کر لیں
زنجبیل کی بات سن کر دامیار نے غصے سے اپنی مٹھیاں بھینچ لی
لیکن بولا کچھ نہیں کیوں کہ وہ جانتا تھا کہ اگر وہ زنجبیل سے

urdunovelscollection.com

اور بات کرے گا تو وہ اسے اور غصہ دلائے گی اسی لیے اس نے

خاموش رہنا ہی بہتر سمجھا

السلام علیکم ---- سبحان شاہ جو کہ اپنا جرگے کا کام ختم کر کے

ابھی مغرب کی نماز پڑھ کے لوٹے تھے سامنے سے آتی اپنی

عزیز و جان بیوی سے مسکرا کر بولے

urdunovelscollection.com

وعلیکم السلام۔۔۔ نادیہ بیگم پاس آئی اور سبحان شاہ کے ہاتھ سے

ان کا شملہ اور اجرک پکڑ لی۔۔۔۔ کیسی ہیں آپ سبحان شاہ نے

ان کے گال پر ہاتھ رکھ کے پیار سے پوچھا۔۔۔ جس کے جواب

میں نادیہ بیگم نے انہیں گھوری دکھائی

نادیہ بیگم کے اس طرح گھوری دکھانے پر سبحان شاہ کی مسکراہٹ

مزید گہری ہوئی۔۔۔۔ اچھا کھانے میں تو ابھی ٹائم ہے تب تک

urdunovelscollection.com

میں آپ کے لیے چائے لاؤں۔۔۔جی میں آغا جان کے کمرے

میں ان سے ملنے جا رہا ہوں وہیں پر لے آئیں

آغا جان کے لاڈلے واپس آگئے ہیں یا ابھی نہیں آئے۔۔

سبحان شاہ نے آغا جان کے کمرے میں جاتے جاتے اچانک رک

کر پوچھا

آگئے ہیں اور اس وقت آغا جان کے کمرے میں ہی موجود ہیں

urdunovelscollection.com

ان کی بات سن کر سبحان شاہ سر ہلاتے آغا جان کے کمرے میں چلے گئے اور نادیہ بیگم چائے بنانے کچن میں چلی گئ

کہاں گئ ہے وہ بتا مجھے تیری بہن ہے اور تو کہہ رہی ہے کہ تجھے ہی نہیں پتہ بتا مجھے نئ تو آج میں تجھے زندہ زمین میں گاڑ دوں گا منسا کی گردن سے بال پکڑ کر فیصل نے اسے زور سے تھپڑ مار کر

urdunovelscollection.com

کہا جس کی وجہ سے وہ اوندھے منہ زمین پر جا گری

فی۔۔۔ی۔۔۔ فیصل مجھے۔۔۔نہ۔۔۔ئی پتہ۔۔۔مہ۔۔۔

میں۔۔۔سچ کہہ رہی ہوں۔۔۔ منسا نے ٹوٹے پھوٹے الفاظوں میں ہچکیوں سے روتے ہوئے اپنا جملہ مکمل کرتے ہوئے کہا

جھوٹ۔۔۔ جھوٹ مت بول فیصل منسا کے پاس زمین پر بیٹھتے ہوئے دھاڑا جس سے وہ ڈر کر تھوڑا سا پیچھے کو کھسکی

urdunovelcollection.com

فیصل نے دوبارہ منسا کے منہ پر دو۔۔ تین تھپڑ اور جھڑ دیے
جی اس کی وجہ سے منسا کے ہونٹ سے خون کی لکیر نکل آئی اس
کے چہرے پر بھی فیصل کی انگلیوں کے نشان واضح تھے
اگر وہ آج رات تک مجھے نہ ملی تو میں تیری ہڈیاں توڑ کر تجھے اس
بستر پر ڈال دوں گا فیصل زمین سے کھڑے ہو کر اپنے پاؤں سے
اسے ٹھوکر لگا کر کہتے ہوئے دروازے کی جانب بڑھ گیا اس کے

urdunovelscollection.com

جانے کے بعد منساز مین سے اٹھی اور باتھ روم کی جانب بڑھ گئی کیونکہ اسے

تو اب ان سب کی عادت ہو گئی تھی

اچھا نا آغا جان معاف کر دیں آئندہ ہم اپنے ساتھ گارڈز کو لے کر جائیں گے

آرج نے آغا جان کے کندھے پر سر رکھ کر ان کے گلے میں بازو ڈال کر لاڈ

سے کہا

میرے ساتھ اس طرح کی فضول حرکتیں کرنے کی کوئی ضرورت نہیں

urdunovelscollection.com

آغا جان نے مصنوعی غصے سے آرج کو اپنے کندھے سے جھٹک کر کہا

۔۔۔میں نے تم لوگوں کو ہزار دفعہ کہا ہے کہ کہیں بھی جانے سے پہلے

گارڈز کو اپنے ساتھ لے کر جایا کرو لیکن تم لوگوں کو کیا تم لوگوں کی زندگی

میں اس بڈھے کی کوئی قدر و قیمت ہو تو تم لوگ میری بات سنو نا

ابھی آغا جان ان دونوں سے کوئی اور بات کرتے کہ کمرے کا دروازہ کھولیں

سبحان شاہ اندر آئے اور آغا جان کے قریب آکر انہیں سلام کیا اور ان

urdunovelscollection.com

کے قریب ہی بیڈ پر بیٹھ گئے سبحان شاہ نے ایک نظر اپنے سامنے بیٹھے آرج شاہ اور آغا جان کے دوسری طرف بیٹھے یزدان شاہ کو دیکھا۔۔۔وہ دونوں ہی اس وقت بلیک جینز کی پینٹ پہنیں اور ساتھ ہی بلیک ویسٹ کے اوپر بلیک ہی لیدر کی جیکٹ پہنے ایک جیسی ڈریسنگ میں بھلا کے حسین لگ رہے تھے وہ شکار سے سیدھا ہی آغا جان کے کمرے میں آئے تھے شاید اسی وجہ سے انہوں نے

urdunovelscollection.com

کپڑے چینج نہیں کیے تھے کیونکہ یہ ان دونوں کی عادت تھی کہ

وہ شکار پر ہمیشہ ایک جیسی ڈریسنگ کر کے جاتے تھے

سبحان شاہ ان دونوں سے کہو کہ میں ان سے اس وقت کوئی بھی

بات کرنا نہیں چاہتا یزدان میں تمہیں صبح تک کا ٹائم دیتا ہوں مجھے

بتا دو کہ تم نے اپنی ذمہ داریاں اٹھائی ہیں کہ نہیں ۔۔۔ آغا جان

مجھے صبح تک کا ٹائم نہیں چاہیے ۔۔ میں نے آپ کو کتنی دفعہ کہا ہے

urdunovelscollection.com

کہ مجھے اس سرداری میں کوئی دلچسپی نہیں۔۔۔اب کی باریزدان نے بھی

سنجیدگی سے جواب دیا

ٹھیک ہے اس بارے میں اب صبح سب کے سامنے بات ہوگی اپنی بات کہہ

کے آغا جان نے اپنی آنکھیں موند لی اس کا مطلب یہ تھا کہ وہ اب کسی

سے بھی بات کرنا نہیں چاہتے۔۔۔آغا جان کو آرام کرتا دیکھ کر یزدان

شاہ اور آرج شاہ بھی اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے ان کے پیچھے سبحان شاہ

urdunovelscollection.com

بھی جانے لگے کہ اچانک آغا جان کی آواز سن کر رکے---

سبحان شاہ تم رکو مجھے تم سے کوئی ضروری بات کرنی ہے

ہری اپ---72---73---74---75

بوائز تم لوگوں کی یہاں تھکنے کی کوئی گنجائش نہیں اگر تم لوگوں
سے اتنی سی سردی برداشت نہیں ہو سکتی تو آگے جا کے ہفتوں

urdunovelscollection.com

۔۔۔ہفتوں کچھ کھائے پیئے بغیر آپ لوگ ساری ساری رات برف کی
پہاڑیوں میں کیسے گزارا کر سکتے ہو

"سراحمد جلیل"۔۔۔۔۔جو اس وقت۔۔۔۔"مالم جبہ"۔۔۔۔کے
مقام پر اپنے سامنے کھڑے کمانڈوز کو ٹریننگ دے رہے تھے اس وقت
وہ مالم جبہ کی شدید برف باری میں بلیک کمانڈو پینٹ کے اوپر بلیک ہی
ویسٹ پہلے پر سکون انداز میں کھڑے تھے۔۔اسی ٹریننگ کے سلسلے
میں ان کے ساتھ دو اور کمانڈوز بھی موجود تھے

urdunovelscollection.com

سامنے ہی ان کے بوائز جو اس فورس کے لیے یہاں پر موجود تھے

خاکی کلر کی پہن کے اوپر خاکی ہی ویسٹ پہنیں۔۔۔push up's

۔۔۔لگا رہے تھے اس وقت وہ سارے کمانڈوز جس جگہ موجود تھے

وہاں ساتھ ہی ایک جھیل موجود تھی جس کے اوپر برف باری کی وجہ

سے برف کی تہہ موجود تھی

پش اپس لگاتے وقت ٹرینیز کے ہاتھ اور پاؤں پانی کے اندر تھے اور جب

وہ وہ پش اپس لگاتے تو جھیل کا ٹھنڈا پانی ان کے منہ پر پڑتا اس

urdunovelscollection.com

ٹھنڈے پانی میں ان سب کو ایسے لگ رہا تھا کہ جیسے ان کے ہاتھ اور پاؤں ان کے ساتھ ہی نہیں ہیں

آپ لوگوں نے اپنے ہنڈریڈ پش اپس کمپلیٹ کر لیے ہیں۔۔

اچانک ہی فضا میں۔۔۔ کمانڈو واحد جلیل۔۔۔ کی رعبدار آواز گونجی۔۔۔اب آپ لوگوں کے پیچھے جو یہ جھیل موجود ہے اس کی لمبائی کو آپ نے ایک سانس میں ہی کمپلیٹ کرنا ہے اور جس

urdunovelscollection.com

نے بھی اپنایہ ٹاسک درمیان میں چھوڑا وہ آج رات بغیر کھائے

پیئے اس برف میں گزارے گا۔۔۔۔انڈر سٹینڈ۔۔۔۔

یس سر۔۔۔۔اپنے کمانڈو کی بات پر سب ٹرینیز نے پیچھے جھیل

کی طرف دیکھا جس کی گہرائی معلوم کرنا اس وقت ناممکن تھا

کیونکہ برف باری کی وجہ سے جھیل کی سطح مکمل طور پر برف سے

ڈھکی ہوئی تھی

urdunovelscollection.com

تمام ٹرینیز نے اپنے کمانڈو کی بات پر عمل کرتے ہوئے۔۔۔
"اللہ اکبر"۔۔۔ کا نعرہ لگایا اور جھیل میں چھلانگ لگادی

"لال ولا"۔۔۔ میں آج ضرورت سے زیادہ رونق تھی۔۔۔
کیونکہ آج جمعہ کا مبارک دن تھا اور جمعے کے دن تقریبا سبھی
افراد گھر پر دوپہر کا کھانا ایک ساتھ کھاتے تھے ویسے تو عام

urdunovelscollection.com

دنوں میں ڈنر ایک ساتھ کرتے تھے مگر ناشتے اور کھانے کی

ٹائمنگ سب کی الگ الگ تھی اسی لیے۔۔"لال ولا"۔۔۔

میں جمعہ کے دن عام دنوں سے زیادہ اہتمام کیا جاتا تھا

السلام علیکم چچی سائیں۔۔۔۔سب کدھر ہیں نظر نہیں آرہے

آرزج شاہ جو کہ ابھی جمعہ کی نماز ادا کر کے آیا تھا سفید شلوار

قمیض پہنے آستینوں کو کہنیوں تک فولڈ کیے سنجیدگی سے سوال

urdunovelscollection.com

کر رہا تھا

وعلیکم السلام بیٹا سا نسیں۔۔۔ نادیہ بیگم تو کچن میں کھانے کا انتظام

دیکھ رہی ہیں اور زنجبیل اوپر اپنے کمرے میں ہو گی اور تمہارے

آغا جان اور بابا لوگ ابھی تک نماز ادا کر کے نہیں لوٹے

۔۔۔ اچھا میں اوپر زنجبیل کو دیکھ کر آتا ہوں آرج شاہ جلدی

سے طیبہ شاہ کو جواب دیتا سیڑھیاں چڑھتے ہوئے اوپر زنجبیل

urdunovelscollection.com

کے کمرے کی طرف بڑھ گیا

زنجبیل جو اپنے کمرے میں بیٹھے موبائل پہ فجر سے باتیں کر رہی تھی اپنے کمرے کا دروازہ بجنے پر سیدھی ہو کر بیٹھی ۔۔۔اچھا فجر میں تم سے بعد میں بات کرتی ہوں ابھی زنجبیل نے فون بند ہی کیا تھا کہ دوبارہ دروازہ بجا۔۔۔اور زنجبیل کے بولنے سے پہلے ہی آرج شاہ اندر آ گیا

urdunovelscollection.com

السلام علیکم اداسائیں۔۔۔آرج شاہ کو دیکھ کر زنجبیل خوشی سے
سلام کرتے ہوئے اس کے ساتھ لگی۔۔۔۔وعلیکم السلام۔۔۔
آرج شاہ نے اسے اپنے ساتھ لگایا اور پیار سے اس کے سر پر بوسہ
دیا۔۔۔آج یونیورسٹی نہیں گئی
نہیں اداسائیں آج زیادہ امپورٹنٹ کلاس نہیں تھی اس وجہ سے
میں نہیں گئی۔۔۔بری بات ہے گڑیا اس طرح سے یونیورسٹی

urdunovelscollection.com

سے چھٹی نہیں کرتے آپ کو پتہ ہے نا پھر آپ کی پڑھائی کا کتنا
نقصان ہوتا ہے
آرج شاہ کو پتہ تھا کہ زنجبیل پڑھائی سے کتنا بھاگتی ہے اس وجہ سے
وہ اکثر یونیورسٹی سے چھٹی کر لیتی تھی۔۔۔او۔۔۔ہو و۔۔ادا
سائیں آج واقع ہی امپورٹنٹ کلاسز ہیں تھی نہیں تو آپ کو تو
پتہ ہے کہ مجھے اپنی پڑھائی کی کتنی فکر رہتی ہے۔۔۔زنجبیل اپنے

urdunovelscollection.com

بال جھٹک کر ایک انداز سے بولی تو اسے دیکھ کر آرج شاہ مسکرانے لگا

اچھا۔۔اچھا سائیں میری بات سنیں مجھے آج کے بعد آپ کے اس بچے کے ساتھ یونیورسٹی نہیں جانا آپ کو پتہ ہے آج بھی میں اپنی کلاسز کی وجہ سے تھوڑا سا لیٹ ہو گئی تھی تو اس نے مجھے کتنی باتیں سنائی ہیں۔۔۔آرج شاہ کو پتہ چل گیا تھا کہ زنجبیل

urdunovelscollection.com

"دامیار" ۔۔ کے بارے میں بات کر رہی ہے بری بات

گڑیا میں نے آپ کو کتنی دفعہ بولا ہے کہ دامیار کو بھائی بولا کرو

آپ کو پتہ ہے کہ وہ آپ سے کتنا بڑا ہے

آپ کے کہنے پر ہی میں یونیورسٹی میں اس کی اتنی عزت کرتی ہوں

۔۔۔ اچھا اچھا ۔۔۔ ان کی آرج شاہ کے طرف داری دکھانے پر زجبیل

نے جلدی سے اپنا جملہ درست کیا

urdunovelscollection.com

اداسائیں میری تو آپ کو فکر ہی نہیں ہے آپ کو تو بس دوسروں کی ہی فکر ہے میری فکر صرف یزدان اداسائیں کو ہے۔۔آرج شاہ کو اپنی سائیڈ نہ لیتے دیکھ زنجبیل اپنی آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو لا کر اس کو ایمو شنل بلیک میل کرتے ہوئے بولی

اس کی انکھوں میں انسو دیکھ کر آرج شاہ جلدی سے بولا۔۔۔

اچھا گڑیا اب رونا نہ شروع کر دو میں ابھی داماد کی کلاس لیتا

urdunovelscollection.com

ہوں کہ اس نے میری گڑیا کو کیوں ڈانٹا۔۔۔ اپنے ادا سائیں
کی بات سن کر زنجبیل خوشی سے ان کے گلے میں بازو ڈال
اور اس کے ساتھ لگی۔۔۔ کیونکہ دامیار کو ڈانٹ پڑوانا
زنجبیل اپنے فرائض میں سے اول فرض سمجھتی تھی

ـــــــــــــــــــــــــــــــ

urdunovelscollection.com